غزلیں

محبوب خان اصغؔر

○

یوں وہ کرتا ہے تار تار مجھے
بات لگتی ہے خار زار مجھے

ننھی کشتی ہوں میں سمندر تو
تیرا طوفاں کرے ہے پار مجھے

چیختا ہے درونِ ذات کوئی
ٹوکتا ہے وہ بار بار مجھے

یوں تکلف نہ بے سبب کیجیے
آپ سے کچھ نہیں ہے عار مجھے

ایک حرفِ تسلی لاتحزن
راحتیں مل گئیں ہزار مجھے

قولِ اصغؔر ہے گل فشانی سا
اس کا ملنا گلے کا ہار مجھے

1049-1-11، سیکنڈ فلور، ملیپلی، حیدر آباد، تلنگانہ اسٹیٹ، موبائل: 9246272721

میکش اعظمی

○

شب وصال کی حسرت نے مار ڈالا ہے
فقیر عشق کو چاہت نے مار ڈالا ہے

سنا ہے عشق میں مرتے ہیں بیوفائی سے
مجھے تو تیری محبت نے مار ڈالا ہے

اسے ہی چھوڑنا پڑتا ہے گھر محبت کا
جسے بھی گھر کی ضرورت نے مار ڈالا ہے

وبا یہ کیسی ہے بیٹھے ہیں لوگ ہاتھ دھرے
سبھی کو ایک سی فرصت نے مار ڈالا ہے

بہت سے لوگ ذلالت میں مارے جاتے ہیں
کسی کسی کو شرافت نے مار ڈالا ہے

بیری ڈیہہ پوسٹ لال گنج، ضلع اعظم گڑھ (یوپی)، موبائل: 9919142755